نعت

پروفیسر خالد شبیر احمد

مژدۂ کیف دل و جاں پہ رقم ہوتا ہے
نعت ہو جاتی ہے جب ان کا کرم ہوتا ہے

سطحِ قرطاس پہ نعت ان کی رقم کرنے کو
سرنگوں ہو کے، سرافراز قلم ہوتا ہے

آپ کے حسن کا پرتو ہے جمالِ عالم
آپ کے حسن سے ہر حُسن ہوتا ہے

یاد میں ان کی میں رو لیتا ہوں چپکے چپکے
کم سے کم بوجھ تو آلام کا کم ہوتا ہے

سر وہیں، فرطِ عقیدت سے جھکا دیتا ہوں
جس جگہ ان کا کوئی نقشِ قدم ہوتا ہے

ذکرِ خیر آپ کا دیتا ہے دلوں کو راحت
آپ کے نام سے کافور الم ہوتا ہے

نور سے آپ کے منسوب ہے صبحِ اوّل
آپ کا نام اجالوں کا بھرم ہوتا ہے

گریۂ شوق سے بڑھتی ہے محبت ان کی
ہم پہ سرکار کا ایسے بھی کرم ہوتا ہے

آپ کی سیرت اطہر کے حوالوں کے طفیل
فکر کو نعت کا ساماں بہم ہوتا ہے

سلسلہ وحی و رسالت کا یہ ایماں ہے مرا
آپ پر ختم، شہنشاہ اُمم ہوتا ہے۔

آپ کا در وہ درِ عالی ہے کہ ہر لمحہ جہاں
سر عقیدت سے ملائک کا بھی خم ہوتا ہے

محو ہوں مدحتِ سرکار میں ہر دم خالد
آنکھ بھر آتی ہے جب شعر رقم ہوتا ہے